آپ کے مسائل اَور اُن کا حل

ایمانیات
مسلمانوں کے بنیادی عقائد

مُولانا محمد یُوسف لُدھیانوی

ایمان کی حقیقت

س۔۔۔۔ایمان کیا ہے؟ حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

ج۔۔۔۔حدیث جبرئیل میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کا پہلا سوال یہ تھا کہ اسلام کیا ہے؟ اس کے جواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کے پانچ ارکان ذکر فرمائے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا دوسرا سوال یہ تھا کہ ایمان کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "ایمان یہ ہے کہ تم ایمان لاوٴ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، قیامت کے دن پر اور ایمان لاوٴ اچھی بری تقدیر پر"

ایمان ایک نور ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق سے دل میں آجاتا ہے اور جب یہ نور دل میں آتا ہے تو کفر وعناد اور رسوم جاہلیت کی تاریکیاں چھٹ جاتی ہیں اور آدمی ان تمام چیزوں کو جن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے، نورِ بصیرت سے قطعی سچی سمجھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ''تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اس کی خواہش اس دین کے تابع نہ ہوجائے جس کو میں لے کر آیا ہوں۔'' آپؐ کے لائے ہوئے دین میں سب سے اہم تر یہ چھ باتیں ہیں جن کا ذکر اس حدیث پاک میں فرمایا ہے۔ پورے دین کا خلاصہ انہی چھ باتوں میں آجاتا ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ذات وصفات میں یکتا سمجھے وہ اپنے وجود اور اپنی ذات وصفات میں ہر نقص اور عیب سے پاک اور تمام کمالات سے متصف ہے۔ کائنات کی ہر چیز اسی کے ارادہ ومشیت کی تابع ہے۔ سب اسی کے محتاج ہیں۔ وہ کسی کا محتاج نہیں کائنات کے سارے تصرفات اسی کے قبضہ میں ہیں، اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں۔

۲۔ فرشتوں پر ایمان یہ کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک مستقِل نورانی مخلوق ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم ہو بجالاتے ہیں اور جس کو جس کام پر اللہ تعالیٰ نے مقرر کردیا ہے وہ ایک لمحہ کے لئے بھی اس میں کوتاہی نہیں کرتا۔

۳۔ رسولوں پر ایمان یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت اور انہیں اپنی رضامندی اور ناراضی کے کاموں سے آگاہ کرنے کے لئے کچھ برگزیدہ انسانوں کو چن لیا، انہیں رسول اور نبی کہتے ہیں۔

Checked by: M-I-L